نماز کے دوران کسی تحریر کو سمجھنا

مجیب: ابوالحسن ذاکر حسین عطاری مدنی

فتوی نمبر:WAT-773

تاریخ اجراء:02ذیقعدۃ الحرام1443ھ /02جون2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نماز کے دوران کسی تحریر کو دیکھ کر پڑھنے سے نماز فاسد ہو جاتی ہے،اس پر سوال یہ ہے کہ اگر کوئی شخص کسی تحریر کو دیکھ کر زبان سے نہ پڑھے، صرف سمجھے، تو کیا اس سے بھی نماز فاسد ہو جائے گی۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نماز کے دوران کسی تحریر کو دیکھا، اور سمجھا، لیکن زبان سے پڑھا نہیں، تو اس سے نماز فاسد نہیں ہو گی، ہاں قصداًکسی تحریر کو دیکھنا اور بقصد سمجھنا مکروہ ہے کہ اعمال نماز کے علاوہ کسی اور کام میں مشغول ہونا ہے، اور اگر وہ تحریر غیر دینی ہو، تو کراہت زیادہ ہے۔ہاں اگر بلا قصد ہوا تو مکروہ بھی نہیں۔

در مختار میں ہے”(ولا يفسدها نظره إلى مكتوب وفهمه) ولو مستفهما وإن كره“ترجمہ:نمازی کا کسی مکتوب کی طرف نظر کرنا اور اسے سمجھنا مفسدِ نماز نہیں اگرچہ وہ سمجھنے کے قصد سے نظر کرے لیکن ایسا کرنا مکروہ ہے۔

اس کے تحت ردالمحتار میں ہے”(قوله وإن كره) أي لاشتغاله بما ليس من أعمال الصلاة، وأما لو وقع عليه نظره بلا قصد وفهمه فلا يكره“ترجمہ:(مصنف کا قول ایسا کرنا مکروہ ہے) نمازی کے اس عمل میں مشغول ہونے کی وجہ سے جو اعمالِ نماز میں سے نہیں اور اگر اس کی نظر بلا قصد مکتوب پر پڑھی اور اسے سمجھا تو مکروہ نہیں۔(رد المحتار علی الدر المختار، کتاب الصلاۃ، ج2، ص479، دار المعرفۃ، بیروت)

بہار شریعت میں ہے "اور (تحریر) جب غیر دینی ہو تو کراہت زیادہ۔"(بہار شریعت، ج01، حصہ03، ص609، مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net